203

خیمۂ شبیرؑ

نور کی اِک انتہا ہے خیمۂ شبیرؑ میں
کیا خدا خود آ گیا ہے خیمۂ شبیرؑ میں

بخش دے گا یہ دیا توحید کو بھی روشنی
یہ دیا جو بجھ رہا ہے خیمۂ شبیرؑ میں

یوں شہادت کے تمنائی کہیں دیکھے نہیں
موت خود حیرت زدہ ہے خیمۂ شبیرؑ میں

حشر تک سب آنے والے حرؑ مزاجوں کے لئے
بخششوں کا درَ کھلا ہے خیمۂ شبیرؑ میں

ہاں وہی حصہ زمیں کا منزلِ قوسین ہے
جتنا حصہ آ گیا ہے خیمۂ شبیرؑ میں

اولیں مجلس بپا ہے یہ شبِ عاشور کی
یہ عزاخانہ سجا ہے خیمۂ شبیرؑ میں

اُس قدر ہو گا وہ سر اونچا سناں کی نوک پر
جس قدر جو سر جھکا ہے خیمۂ شبیرؑ میں

چادرِ تطہیر میں تھا اِک نزولِ انما
اِک نزولِ انما ہے خیمہِ شبیرؑ میں

موت سے پہلے ہی ہر اِک ناصرِ شبیرؑ کا
رابطہ رب سے ہوا ہے خیمہِ شبیرؑ میں

نورؔ اور رضوانؔ جتنے راز ہیں توحید کے
سب سے پردہ اُٹھ رہا ہے خیمہِ شبیرؑ میں